## سوال

(103) عورتوں کی تصاویر جمع کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اجنبی عورتوں کی تصویریں جمع کرتے، انہیں دیکھتے، ان سے لطف اندوز ہوتے اور کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ تصویریں ہیں حقیقت تو نہیں ہے، تو اس کے بارے میں شریعت حکم کیا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بہت خطرناک بات ہے کیونکہ انسان جب کسی عورت کی تصویر دیکھے گا خواہ وہ مرئی ذرائع ابلاغ میں ہو یا اخبارات و جرائد میں، اس سے انسانی دل میں یقیناً فتنہ پیدا ہو گا کہ وہ اس عورت کو براہ راست دیکھنے کے لئے بے قرار ہو گا اور ایسا آج کل عام ہو رہا ہے، ہمیں بعض نوجوانوں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ خوبصورت عورتوں کی تصویریں جمع کرتے ہیں تاکہ انہیں دیکھ دیکھ کر لذت حاصل کریں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تصویروں کا فتنہ کتنا بڑا ہے لہٰذا کسی بھی انسان کے لئے ایسی تصویریں دیکھنا جائز نہیں ہے خواہ یہ اخبارات و جرائد ہی کیوں نہ چھپی ہوں کیونکہ یہ فتنہ دین کے اعتبار سے نقصان دہ ہو گا، اس سے دل کا میلان عورتوں کی طرف ہو گا اور پھر تصویروں کو دیکھنے والا براہ راست بھی عورتوں کی طرف دیکھنے کے لئے بے قرار ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

### کتاب النکاح : ج 3 صفحہ 86

### محدث فتویٰ